Day: Date:

# اسلام کیا ہے؟ اسلام کے نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

## تعارف:

اسلام ایک الٰہی دین ہے جو اللہ پاک نے انسانیت کی ہدایت کیلئے اپنے آخری پیغمبر حضرت محمدؐ پر نازل فرمایا۔ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کے عقائد، عبادات، اخلاق اور معاملات کو منظم کرتا ہے۔ اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ ایک مکمل نظام زندگی ہے جو دنیا اور آخرت کی کامیابی کی ضمانت دیتا ہے۔

اللہ پاک نے اسلام کو واحد مقبول دین قرار دیا ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ان الدین عند اللہ الاسلام (3:19)

بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے

# اسلام کا لغوی معنی:

اسلام عربی زبان کے لفظ سلم سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں:

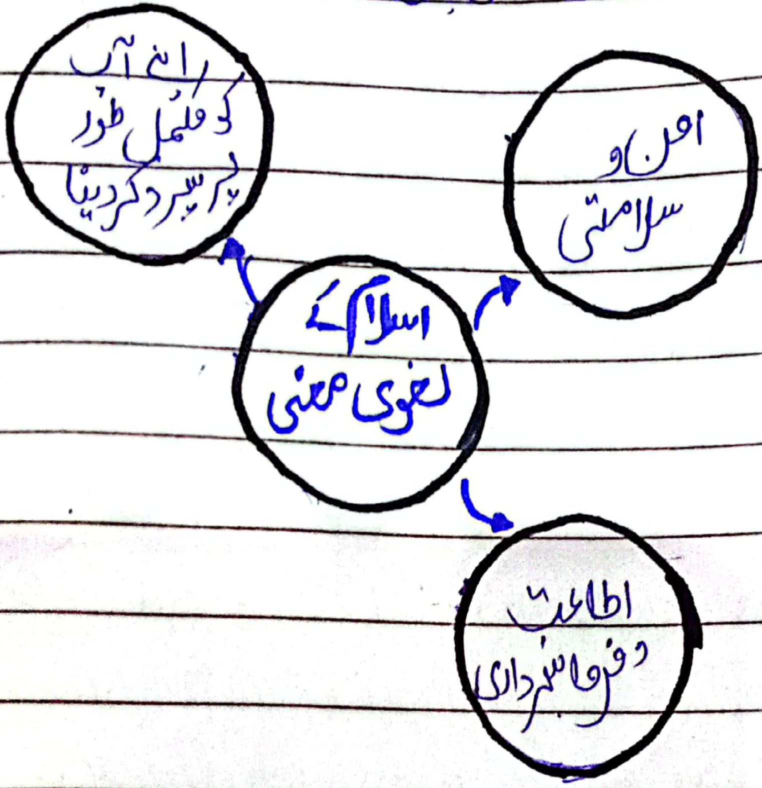


لغوی طور پر اسلام کا مطلب ہے کہ

اللہ کے حکم کے سامنے مکمل اطاعت اور سر تسلیم خم کر دینا اور امن و سلامتی اختیار کرنا۔

## قرآنی دلیل:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: اور جو شخص اپنا چہرہ (یعنی خود کو) اللہ کے حوالے کر دے اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اس نے مضبوط کڑا تھام لیا (31:22)

Day: Date:

# اسلام کا اصطلاحی مطلب:

شرعی اصطلاح میں اسلام کا مطلب ہے:

"اللہ کی مرضی کے آگے سر تسلیم کرنا اور رسول کی تعلیمات کو ماننا ان کو تسلیم کرنا، اور قول و عمل دونوں میں اللہ اور رسول کی تعلیمات کے مطابق زندگی بسر کرنا ہے"

حضرت جبرائیلؑ کے مشہور سوال کے جواب میں نبی پاکؐ نے اسلام کی شرعی تعریف بیان فرمائی

حدیث:

حضرت عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ

اسلام یہ ہے کہ تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ نماز قائم کرو، زکواۃ دو، رمضان کے روزے رکھو اور اگر استطاعت ہو تو حج بھی ادا کرو

صحیح مسلم حدیث # 8

Day:______ Date:______

# مشہور سکالرز کے مطابق اسلام کی تعریف

مشہور سکالرز اور علماء نے اسلام کی مختلف طریقوں سے بیان کیا ہے۔

**امام ابن تیمیہؒ** کے مطابق اسلام یہ ہے کہ بندہ صرف اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کرے، اُس کی اطاعت کرے، شرک سے پاک رہے اور اللہ کیلئے مکمل محبت اور عاجزی اختیار کرے۔

**امام غزالی** فرماتے ہیں کہ اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔

حقوق اللہ ← **اسلام** → حقوق العباد

**مولانا صدر دین اصلاحی** اپنی کتاب "اسلام ایک نظر" میں فرماتے ہیں کہ اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے

**اسلام**

عقائد + عبادات

Day: Date:

نبی پاکؐ کے مطابق اسلام دو چیزوں
کا مجموعے کا نام ہے

1- انسان سب سے پہلے اللہ اور اس کے
رسول کی گواہی دے

2- اور جب گواہی دے تو اسلام کے ارکان پر
عمل کرے یہی اسلام کہلاتا ہے۔

## قرآن پاک کی رو سے:

قرآن پاک میں اللہ فرماتا ہے

ان الدین عند اللہ اسلام
بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف
اسلام ہے (3:19)

اس سے یہ صاف واضح ہوتی ہے کہ اسلام وہ
واحد دین ہے جس کو اللہ پاک نے خود منتخب
فرمایا ہے اللہ پاک فرماتے ہیں۔

اور جو کوئی اسلام کے سوا کوئی اور
دین چاہے گا وہ ہرگز قابل قبول
نہیں ہوگا اور وہ آخرت میں
نقصان اٹھانے والوں میں سے
ہوگا

Date:

# اسلام کے نمایاں خصوصیات:

اسلام کے نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

## 1 توحید اسلام کا محور

اسلام کی بنیاد توحید ہے۔ توحید ہمارے کلمے کا پہلا جز ہے یعنی کہ

**لا الہ الا اللہ**

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے، خالق و مالک ہے۔

قرآن پاک میں آتا ہے

**قل ھو اللہ احد اللہ الصمد (112 : 1-2)**

**کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے**

ہمارے تمام عقائد اور عبادات عقیدہ توحید پر مبنی ہیں۔

حدیث میں آتا ہے

**جس نے اخلاص سے کہا لا الہ الا اللہ وہ جنت میں داخل ہوگا**

علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبی میں فرمایا

Day: Date:

پیغمبرؐ نے توحید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ

**"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"**

اس حدیث سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ توحید اسلام کا بنیادی رکن ہے اور جو توحید کو سمجھ گیا گویا اس نے پورے اسلام کو سمجھ لیا۔

**"بس ایک ذات ہے جو سب کا سہارا ہے**
**اسی کا نام ہی تو اللہ پیارا ہے"**

پیغمبرؐ نے ارشاد فرمایا:

| |
|---|
| **اسلام ایک قلعہ کی مانند** ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔ |

## 2- محمدؐ کی آخری نبوت پر ایمان

اسلام میں عقیدہ ~~آخرت~~ ختمِ نبوت پر ایمان لانا بھی ضروری ہے جو کہ ہمارے کلمے کا دوسرا جزو ہے

**لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ**

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔

Date:

اللہ نے اس دنیا میں انسانوں کی ہدایت کی لئے نبی اور رسول بھیجے اور محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، نبوت کا دروازہ آپ ﷺ پر ختم ہو چکا ہے۔

چراغِ مصطفوی سے ہے اُجالا ہر طرف
جہاں میں روشنی ہے تو مدینہ سے ہے۔

اسلام پر عمل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ہم آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کریں اور اُن کے مطابق اپنی زندگی گزاریں نبی ﷺ کی اطاعت کے بغیر اسلام کا تصور ادھورا ہے۔
قرآن پاک میں اللہ نے فرمایا

من یطع الرسول فقد اطاع اللہ (4:80)
جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرے گا بے شک اُس نے اللہ کی فرمانبرداری کی

اللہ پاک نے پیغمبر کو معلم اور ہدایت کرنے بھیجا پیغمبر سے ہم طرز حیات سیکھتے ہیں، اُن کی ذات سے ہمیں علم ملتا ہے
آپ ﷺ نے فرمایا

بے شک مجھے تمہاری طرف معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔

پیغمبر کی تعلیمات پر عمل کرنا ایسا ہے جیسے کہ اللہ کی تعلیمات پر عمل کرنا
قرآن پاک میں اللہ فرماتے ہیں

Day:______ Date:______

ترجمہ: محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔

## 3- اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

اسلام ایک صرف چند عبادات کا نام نہیں بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو زندگی کے ہر پہلو پر ہدایت اور رہنمائی فراہم کرتا ہے
اللہ پاک قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

الیوم اکملت لکم دینکم (5:3)
آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا۔

حدیث پاک میں آتا ہے نبی نے فرمایا:
"نبی نے کہا کہ میں تم میں ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں اگر تم اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے: اللہ کی کتاب اور میری سنت"

اسلام نہ صرف ہمیں انفرادی زندگی میں ہدایت فراہم کرتا ہے بلکہ اجتماعی زندگی کیلئے بھی راستے بتاتا ہے

### اسلام اور انفرادی زندگی

اسلام انسان کی ذاتی، اخلاقی اور روحانی زندگی کے ہر پہلو کیلئے واضح رہنمائی فراہم

Date:

کرتا ہے تاکہ وہ ایک صالح متوازن اور بامقصد زندگی گزار سکے۔

اسلام ہمیں یہ عقیدہ سکھاتا ہے تاکہ انسان اپنے خالق کو پہچانے اور اس کی بندگی کرے

اللہ پاک فرماتے ہیں

ترجمہ: میں نے جن و انس کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے (51:56)

اسلام ہمیں کردار سازی میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے اچھے لوگ کی تمیز سکھاتا ہے۔

اس کے علاوہ اسلام انسان کے اندر عبادت تقوی اور صبر و شکر کا درس دیتا ہے اور انسان کے اندر قربانی کا جذبہ پیدا کرتا ہے

اسلام ہمیں ذاتی پاکیزگی کی طرف راغب کرتا ہے، حلال و حرام کی حدود بیان کرتا ہے

اس کے علاوہ اسلام ہمیں حلال روزگار کو چلانے کا طریقہ بتاتا ہے

غرض کہ اسلام ذاتی انسانی کی انفرادی زندگی کیلئے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس پر عمل کر کے انسان فلاح پا سکتا ہے

## اسلام اور اجتماعی زندگی

اسلام نہ صرف ذاتی زندگی کیلئے ہدایت دیتا ہے بلکہ اجتماعی زندگی میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

Day:______ Date:______

اسلام معاشرے کو عدل، مساوات اور بھائی چارے کی بنیاد پر منظم کرنے کے اصول فراہم کرتا ہے تاکہ ایک مضبوط پُرامن اور خوشحال معاشرہ قائم ہو سکے۔

اسلام میں دولت کی منصفانہ تقسیم زکوٰۃ صدقات وراثت کے قوانین کے ذریعے سکھاتا ہے معاشرے میں امیر اور غریب میں فرق کم ہونے کی مثال دیتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے

**"تمہارا مال تم میں سے چند دولت مندوں کے درمیان ہی گردش نہ کرتا رہے" (59:7)**

اس کے علاوہ اسلام میں قانون و عدل کا درس دیتا ہے کہ عدالت کے ذریعہ سب کو انصاف ملے

**"جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل سے کرو" (4:58)**

اسلام والدین، پڑوسیوں، اقلیتوں، مزدوروں کے حقوق متعین کرتا ہے تاکہ لوگ اس پر عمل کریں۔

جنگ اور امن کے قوانین بیان کر کے ظلم و فساد کو روکتا ہے

رنگ نسل ذات اور زبان کا فرق ختم کر کے سب کو امت واحدہ کا حصہ بناتا ہے۔

Date:

بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں (49:10)

غرض انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات کا کردار ادا کرکے ہدایت فراہم کرتا ہے۔

## 4۔ عظمت انسانیت کا تحفظ یا انسان کی عزت و وقار کا تحفظ:

اسلام نے ہر انسان کو عزت و احترام کا حق دیا ہے چاہے وہ کسی بھی مذہب، نسل یا رنگ سے تعلق رکھتا ہو۔ اسلام میں سب برابر ہیں۔ کسی کو کمتر یا حقیر سمجھنا منع ہے۔

ولقد کرمنا بنی آدم (17:70)

اور بے شک ہم نے آدم کی اولاد کو عزت دی

دور جاہلیت میں لوگ بیٹی کے پیدا ہونے پر اسے زندہ درگور کر دیتے تھے اس کے علاوہ روم کے لوگ جن کے بچے کمزور ہوتے تھے وہ انہیں پھینک دیتے تھے۔ لیکن اسلام ان سب سے بالاتر ہے جو بغیر کسی تفریق کے پوری انسانیت کو عزت سے نوازتا ہے۔

Day: Date:

اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے
اسے پوری کائنات میں سب سے افضل قرار دیا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے

وتعز من تشاء وتذل من تشاء (3:26)
اللہ جسے چاہے عزت دے

حدیث پاک میں آتا ہے
رسول ﷺ نے فرمایا

تمہارا خون تمہارا مال اور تمہاری عزت
ایک دوسرے پر حرام ہیں جیسے اس دن
کی حرمت ہیں

یہ تعلیم معاشرے میں باہمی امن اور احترام
کی بنیاد رکھتی ہے اور کمزور طاقتور سب کو برابر
حقوق دیتی ہے۔

## 5- عدل و انصاف کا قیام:

اسلام واحد ایسا مذہب ہے جس میں عدل
بنیادی اصول ہے چاہے اپنے خلاف ہی کیوں نہ
ہو قرآن پاک میں اللہ نے ارشاد فرمایا

اور انصاف کرو بے شک اللہ انصاف
کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (49:9)

حدیث پاک میں آتا ہے

عدل ایک ساعت کا، ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے

Date:

## 6. انسانی مساوات:

اسلام کی ایک نمایاں خوبی ہے کہ وہ نسل، زبان یا قومیت کی بنیاد پر کسی کو افضل یا کمتر نہیں مانتا ہے۔ تم میں سے سب سے زیادہ [illegible] وہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے (49:13)

حضورؐ نے اپنے آخری خطبہ میں فرمایا:
کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے۔

## 7. انسانی جان کی حرمت:

اسلام انسانوں کی حقوق کے تحفظ کی ہدایت دیتا ہے اور کسی کو ناحق قتل کرنے کی وضاحت کرتا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے
جس نے کسی کا ناحق قتل کیا گویا اس نے سب انسانوں کا قتل کیا (5:32)

حدیث میں آتا ہے:
مسلمان کی جان، مال اور عزت دوسرے مسلمان کے لیے حرام ہے۔

## 8. علم کی اہمیت:

زمانہ جاہلیت میں لوگ ان پڑھ ہوا کرتے تھے بتوں کی پوجا کرتے تھے لیکن اسلام

Day: Date:

نے تعلیم کو فرض قرار دیا
قرآن میں آتا ہے۔

کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں (39:9)

حدیث میں آتا ہے

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

## 9 معاشرتی انصاف اور فلاح عامہ:

اسلام غریبوں یتیموں اور مسکینوں کا خیال رکھنے کو لازم قرار دیتا ہے۔
قرآن میں آتا ہے

اور یتیم کو نہ جھڑکو اور سائل کو نہ دھتکارو (93:9-10)

اللہ نے مسلمانوں کو حقوق العباد پورے کرنے پر زور دیا ہے
حدیث قدسی ہے کہ

اللہ اس انسان سے بھی ناراضگی کا اظہار کرتا ہے جو کبھی کسی بیمار کی عیادت کرنے نہیں جاتا۔

## Conclusion ~~اختتامیہ~~

اسلام ایک ضابطہ حیات ہے جو انسان کو ہر لحاظ سے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

CamScanner

Day: Date:

اسلام کی خصوصیات محض اصول نہیں بلکہ ایک مکمل عملی نظام ہے جو دنیا و آخرت دونوں میں کامیابی کی ضمانت دیتا ہے۔

جیسا کہ شاعر نے کہا ہے:

نہ تیغ میں رہی تیزی نہ تم میں باقی
رہا ہے کچھ تو اسلام کی تعلیم میں باقی

یہ پیغام ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ اسلام کی اصل طاقت اس کے اخلاقی اصول، عدل و مساوات اور انسانیت سے محبت میں ہے نہ کہ صرف مادی قوت میں۔

Mohsina Qayum
Batch # 83